ہفت وار رسالہ:429
WEEKLY BOOKLET:429

”تفسیرِ نورُ العرفان“ سے 85 مدنی پھول (قسط:8)

صفحات:16

04 کس کو نامۂ اعمال ہی نہ دیا جائے گا؟
08 دیدارِ الٰہی اور طاقتِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم
12 خوفِ خدا کی بہترین مثالیں
14 صالحین کی صحبت سے بھاگنا محرومی ہے



اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ ط
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

"تفسیرِ نورالعرفان" سے 85 مدنی پھول (قسط:8)

دُعائے عطّار: یااللہ پاک! جو کوئی 16 صفحات کا رسالہ "تفسیرِ نورالعرفان" سے 85 مدنی پھول (قسط:8) پڑھ یا سُن لے اُس کا دل نورِ قرآن سے روشن فرما اور اُس کو ماں باپ سمیت جنّت الفردوس میں بے حساب داخلہ عطا فرما۔ اٰمین بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلّی اللہُ علیہِ واٰلہٖ وسلّم

دُرود شریف کی فضیلت

فرمانِ آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم: جس نے مجھ پر ایک بار دُرُودِ پاک پڑھا اللہ پاک اُس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے اور جو مجھ پر دس مرتبہ دُرُودِ پاک پڑھے اللہ پاک اُس پر سو رحمتیں نازل فرماتا ہے اور جو مجھ پر سو مرتبہ دُرُودِ پاک پڑھے اللہ پاک اُس کی دونوں آنکھوں کے درمیان لکھ دیتا ہے کہ یہ نِفاق اور جہنّم کی آگ سے آزاد ہے اور اُسے بروزِ قِیامت شُہَدا کے ساتھ رکھے گا۔ (معجم اوسط، 5/252، حدیث:2735)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰهُ علٰی مُحَمَّد

"سُوْرَۃُ الطُّوْر" سے حاصل ہونے والی 3 خوبصورت باتیں

﴿1﴾ جس پتھر و پہاڑ کو نبی سے نسبت ہو جائے وہ بھی عظمت والا ہے۔ (تفسیر نور العرفان، ص629)

﴿2﴾ حضور (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) اپنے غلاموں کو ان کی زندگی میں، مرنے کے بعد تا قیامت کبھی نہیں چھوڑتے، کیونکہ چھوڑنا کفار کے لیے ہے۔ (تفسیر نور العرفان، ص857)

www.dawateislami.net

﴿3﴾ صُوفیا فرماتے ہیں کہ تَہَجُّد کی نماز معراج کی یاد ہے کہ معراج بھی شب میں چُپکے سے ہوئی کہ کسی انسان کو اطلاع نہ دی گئی تو چاہیے کہ تہجد پڑھنے والا نہایت خاموشی سے بغیر کسی کو جگائے ادا کرے اور فجر کی سنّتیں کچھ اندھیرے میں پڑھے پھر کچھ استغفار اور ذکرِ اِلٰہی کرے، اُجالا ہونے پر فجر کے فرض پڑھے۔ (تفسیر نورالعرفان، ص857)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

"سُوْرَۃُ النَّجْم" سے حاصل ہونے والی 6 خوبصورت باتیں

﴿1﴾ حضور (صلی اللہ علیہ والہ وسلم) کے سارے کلام اور کام رب کی طرف سے ہیں۔ (تفسیر نورالعرفان، ص632)

﴿2﴾ ہر فُحْش گناہ ہے مگر ہر گناہ فُحْش نہیں، فحش گناہ وہ جسے عقلِ انسانی بُرا سمجھے اور اس سے غیرت کرے، جیسے چوری زنا وغیرہ۔ (تفسیر نورالعرفان، ص633)

﴿3﴾ ابراہیم علیہ السّلام سے پہلے لوگ کسی کو دوسرے کے گناہ پر بھی پکڑ لیتے تھے کہ قاتل کے بجائے اس کے بیٹے یا بھائی کو قتل کر دیتے تھے، ابراہیم علیہ السّلام نے اس کی مُمانَعَت فرمائی۔ (تفسیر نورالعرفان، ص634)

﴿4﴾ صُوفیا فرماتے ہیں کہ رب غافل کو دنیا میں ہنساتا ہے، آخرت میں رُلائے گا یا قیامت میں جنتی کو ہنسائے گا، دوزخی کو رُلائے گا یا بادل کو رُلاتا ہے، چَمَن کو ہنساتا ہے یا مُخْلِص کو بشارت سے ہنساتا ہے، ڈرا کر رلاتا ہے، عارفین کے دل کو ہنساتا ہے، آنکھ کو رلاتا ہے۔ (تفسیر نورالعرفان، ص858)

﴿5﴾ قومِ عاد دو ہیں، پہلی عاد جن کے نبی حضرت ہود علیہ السّلام تھے، نوح علیہ السّلام کے بعد سب سے پہلے یہ ہلاک ہوئے تیز آندھی سے، یہ عاد ابنِ اِرم کی اولاد تھے، دوسری عاد

www.dawateislami.net

موسیٰ علیہ السّلام کے زمانہ میں تھی جن سے آپ نے مقامِ اَریحا میں جنگ کی۔
(تفسیر نور العرفان، ص858)

﴿6﴾ قرآن سُن کر رونا محبوبوں کا طریقہ ہے، اس پر ہنسنا کُفّار کی علامت۔
(تفسیر نور العرفان، ص635)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

"سُوْرَۃُ الْقَمَر" سے حاصل ہونے والی 2 خوبصورت باتیں

﴿1﴾ قرآن صرف یاد کرنے کے لیے آسان ہے، مسائل نکالنے کے لیے آسان نہیں ورنہ اس کی تعلیم کے لیے حضور (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) تشریف نہ لاتے اور رب حضور کو قرآن نہ پڑھاتا۔ (تفسیر نور العرفان، ص636)

﴿2﴾ ہر زمانہ میں اتنے لوگوں کا قرآن حِفظ کرنا فرض ہے، جس سے قرآن شریف کا تَواتُر قائم رہے۔ (تفسیر نور العرفان، ص636)

"سُوْرَۃُ الرَّحْمٰن" سے حاصل ہونے والی 4 خوبصورت باتیں

﴿1﴾ ہمارے حضور (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) کو قُربِ حُضوری (یعنی اللہ پاک کی نزدیکی کا شرف) دنیا میں بھی حاصل تھا۔ آپ (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) فرماتے ہیں: میں اپنے رب کے پاس شب گزارتا ہوں وہ مجھے کھلاتا پلاتا ہے۔ (بخاری، 1/646، حدیث:1965) (تفسیر نور العرفان، ص638)

﴿2﴾ مہربان استاد سعادت مند شاگرد کو سب کچھ پڑھا دیتا ہے۔ (تفسیر نور العرفان، ص638)

﴿3﴾ جنّت میں سب متقی ہوں گے مگر ان میں بھی پردہ ہو گا، پردہ اللہ کی وہ نعمت ہے جو جنّت میں بھی ہو گی، بلکہ جنّت کے مکانات در و دیوار صرف پردے کے لیے ہوں گے نہ کہ چوروں سے حفاظت و سردی گرمی و بارش وغیرہ سے بچنے کے لیے کہ وہاں یہ نہیں۔
(تفسیر نور العرفان، ص860)

www.dawateislami.net

﴿4﴾ اچھی عادت اچھی صورت سے افضل ہے۔(تفسیر نور العرفان، ص641)

"سُوْرَۃُ الْوَاقِعَۃ" سے حاصل ہونے والی ایک خوبصورت بات

مُقَرَّبین (اللہ پاک کے بہت ہی زیادہ نیک بندوں) کو نامۂ اعمال دیئے ہی نہ جائیں گے، نہ دائیں ہاتھ میں نہ بائیں میں، ان کا حساب کوئی نہیں۔ ایسے ہی بچے کہ ان کے پاس اعمال کوئی نہیں، یہ وہ لوگ ہیں جو بے حساب جنّت میں جائیں گے۔(تفسیر نور العرفان، ص645)

"سُوْرَۃُ الْحَدِیْد" سے حاصل ہونے والی 7 خوبصورت باتیں

﴿1﴾ حضور (صلی اللہ علیہ والہ وسلم) اول مخلوق ہیں اور آخر میں ظاہر ہوئے، نورِ محمدی سب پر ظاہر، حقیقتِ محمدیہ تک کسی عقل کی رسائی نہیں، حضور (صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم) ہر مومن و کافر کو جانتے پہچانتے ہیں۔(تفسیر نور العرفان، ص861)

﴿2﴾ عوام کے ساتھ رب کا علم و قدرت ہے، خوّاص کے ساتھ اس کی رحمت، دشمنوں کے ساتھ اس کا غضب۔(تفسیر نور العرفان، ص646)

﴿3﴾ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہُ عنہ نے ہی سب سے پہلے اسلام قبول کیا، سب سے پہلے راہِ خدا میں خیرات کی، سب سے پہلے حضور (صلی اللہ علیہ والہ وسلم) کی خدمت کی۔
(تفسیر نور العرفان، ص861)

﴿4﴾ قَرضِ حَسَن وہ ہے جو خوش دِلی کے ساتھ دیا جائے، مقروض سے نفع نہ لے اور تقاضا نہ کرے۔(تفسیر نور العرفان، ص647)

﴿5﴾ بندہ اور مَولیٰ میں نفع سود نہیں، رب نے قرض پر زیادہ عطا کا وعدہ فرمایا ہے۔
(تفسیر نور العرفان، ص647)

﴿6﴾ مومن کا دنیا میں، مرتے وقت، قبر میں، میدانِ محشر میں آرام اور خوشی و خُرمی اس

www.dawateislami.net

کے اعمال کا اصلی عِوَض (یعنی بدلہ) نہیں، اصلی عوض اِن شاءَ اللہ جنّت ہے جو ان سب کے بعد ہے۔ (تفسیر نورالعرفان، ص647)

﴿7﴾ آدم علیہ السّلام جنّت سے لوہے کے پانچ اوزار لائے، اَہَرَن (یعنی لوہے کا وہ بڑا جس پر لوہار لوہا کوٹتے ہیں)، ہتھوڑا، سوئی، پھاوڑا، لگن (یعنی تھال، تسلا)۔ (تفسیر نورالعرفان، ص862)

"سُوْرَۃُ الْمُجَادَلَۃ" سے حاصل ہونے والی 14 خوبصورت باتیں

﴿1﴾ حضور (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) کی اُمّت حضور کی باندی غلام ہیں، حضور سے عرض و معروض کرسکتے ہیں۔ (تفسیر نورالعرفان، ص651)

﴿2﴾ بیوی کو ماں کہنا گناہ ہے اور اس لفظ سے طلاق نہیں ہوتی۔ (تفسیر نورالعرفان، ص651)

﴿3﴾ جب حاکم خود واردات پر گواہ ہو تو مجرم کا بچنا ناممکن ہے۔ (تفسیر نورالعرفان، ص652)

﴿4﴾ یہ تصور کہ خدا میرے ساتھ ہے، تقویٰ اور توکُّل کی اصل ہے۔ (تفسیر نورالعرفان، ص652)

﴿5﴾ دنیا اور قبر میں مکمل حساب نہیں ہو سکتا کیونکہ بندہ کچھ اعمال کر چکا ہے کچھ کرنا باقی ہیں، قبر میں اعمالِ جاریہ کے کچھ ثواب آنے باقی ہیں اس لیے حساب کے واسطے قیامت کا دن مُقَرَّر ہے، اسی دن سب کو سارے اعمال کی خبر دی جائے گی۔ (تفسیر نورالعرفان، ص652)

﴿6﴾ مسلمانوں کی خَلوَت، جَلوَت کی طرح پاکیزہ چاہیے، اکیلے میں بھی حضور (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) کا ادب و احترام ملحوظ رکھے، وہ عالَمِ مبارک ہے جو اپنی تنہائی میں حضور (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) کے فضائل سوچے، وہ بدنصیب ہے جس کا وقت حضور کی اِہانت (مَعاذَ اللہ توہین) سوچنے میں گزرے۔ (تفسیر نورالعرفان، ص863)

﴿7﴾ توکُّل دو قسم کا ہے: توکّلِ عام، توکّلِ خاص۔ اسباب چھوڑ کر رب پر نظر رکھنا توکّلِ

www.dawateislami.net

خاص ہے، اسباب سے تعلق رکھ کر مُسبِبِ اسباب (یعنی اللہ پاک) پر نظر توکّلِ عام۔
(تفسیر نور العرفان، ص653)

﴿8﴾ بزرگوں کے لیے جگہ چھوڑنا، ان کی تعظیم کرنا، مسجد میں بھی جائز بلکہ سنّت ہے۔
(تفسیر نور العرفان، ص653)

﴿9﴾ مسلمان بھائی کی تعظیم رب کو بڑی پیاری ہے کہ اس پر اجر کا وعدہ فرمایا۔
(تفسیر نور العرفان، ص653)

بارگاہِ رسالت صلی اللہ علیہ والہ وسلم کا ادب

﴿10﴾ حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم سے عرض کرنے سے پہلے صدقہ کرنے کا وُجُوب مَنْسُوخ ہو گیا مگر اِستِحْباب باقی ہے۔ (تفسیر نور العرفان، ص653 ملخصًا)

﴿11﴾ رب سے عرض و معروض کرنی ہو یعنی نماز پڑھنی ہو تو صرف وضو کافی مگر رب کے محبوب سے کچھ عرض کرنا ہو تو صدقہ دینا واجب تھا (مگر اب یہ حکم نہیں)۔ حضور سے کلام کرنا بھی اعلیٰ عبادت ہے۔ (تفسیر نور العرفان، ص653)

﴿12﴾ بعض بزرگوں کو دیکھا گیا کہ وہ مدینہ مُطَہَّرہ کی حاضری کے بعد یَکْدَم گناہ چھوڑ دیتے ہیں بڑے مُتَّقی و پرہیز گار بن جاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ تقویٰ اس حاضری کی نعمت کا شکریہ ہے۔ ایسے لوگ دین و دنیا میں کامیاب ہیں، ان زائرین کی آنکھوں کی زیارت بھی عبادت ہے۔ شعر:

جِنہاں اَکھیاں دِلبر ڈِٹھا اوہ اکھیاں تک لَئیاں
توں مِلئیں تاں ساجن مِلیا ہُن آساں لگ پَئیاں

(تفسیر نور العرفان، ص863)

www.dawateislami.net

﴿13﴾ اپنے گناہ کا انکار یا جھوٹے بہانے بازی، ڈبل گناہ ہے، اقرارِ گناہ عبادت ہے۔
(تفسیر نور العرفان، ص654)

﴿14﴾ مومنِ کامل کی علامت یہ ہے کہ اس کا دل کفار کی طرف نہیں جُھکتا اور ان سے مُطْلَقاً اُلفت نہیں ہوتی، اس کے ماں باپ بھائی بہن کافر ہوں تو اس کے دل میں ان سے اُلفت نہیں ہوتی۔ محبتِ اِلٰہیہ دل میں دشمنانِ دین کی محبت نہیں آنے دیتی۔
(تفسیر نور العرفان، ص654)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

"سُوْرَۃُ الْحَشْر" سے حاصل ہونے والی 04 خوبصورت باتیں

﴿1﴾ مومن کی پہچان یہ ہے کہ تمام صحابہ اور اہلِ بیت سے اچھی عقیدت رکھے اور ان کے لیے دعائے مغفرت کرے، جس کے دل میں کسی صحابی سے عَداوَت (یعنی دشمنی، بُغض) ہے وہ مومن نہیں۔ (تفسیر نور العرفان، ص657)

﴿2﴾ رب سے ڈر چار طرح کا ہے: گناہ کرنے پر سزا سے ڈرنا، نیکی کر کے نہ قبول ہونے سے ڈرنا، اس کی عظمت سے ڈرنا، اس کے وعدوں کے خلاف (ورزی) ہونے سے ڈرنا یا فَقَط ہیبت سے ڈرنا۔ (تفسیر نور العرفان، ص658)

﴿3﴾ ایک ساعت کی فکر بہت سے ذکر سے بہتر ہے مگر فکر سے مراد سوچنا ہے۔ رب کی عظمت، حضور (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) کے مَحامِد (یعنی تعریفیں)، اپنے گناہ سوچنا، یہ ہی مُراقَبہ (یعنی تمام چیزوں کو چھوڑ کر اللہ پاک کی طرف دل لگانے) کی اصل ہے۔
(تفسیر نور العرفان، ص658ملتقطاً)

www.dawateislami.net

دِیدارِ الٰہی اور طاقتِ مصطفٰے صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم

﴿4﴾ حضور (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) کا قلب شریف پہاڑ سے زیادہ قوی و مضبوط ہے کہ اللہ کا خوف، اسرارِ اِلٰہی سے واقفیّت علٰی وَجہِ الْکَمال (یعنی مکمل طور پر) حاصل ہے پھر اپنے مقام پر قائم ہے، طُور پہاڑ تجلّیِ اِلٰہی کی تاب نہ لا سکا مگر حضور (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) نے عین ذاتِ اِلٰہی کا نظارہ کیا، پلک بھی نہ جھپکی۔ جیسا کہ قرآن کریم میں ہے: ﴿مَازَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰى ۝﴾ (پ27، النجم:17) ترجَمۂ کنزالعرفان: "آنکھ نہ کسی طرف پھری اور نہ حد سے بڑھی۔"

(تفسیر نور العرفان، ص658)

"سُوْرَۃُ الْمُمْتَحِنَۃ" سے حاصل ہونے والی ایک خوبصورت بات

دعا میں بار بار "رَبَّنَا" کہنا اچھا ہے، خیال رہے کہ گنہگار گناہ سے توبہ کرتے ہیں اور بعض نیک کار نیکی کر کے توبہ کرتے ہیں کہ خدایا! تیری بارگاہ کے لائق نیکی نہ ہوئی۔

(تفسیر نور العرفان، ص660)

"سُوْرَۃُ الصَّفّ" سے حاصل ہونے والی ایک خوبصورت بات

حضور (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) اللہ کی وہ مَصنوع (یعنی تخلیق) ہیں کہ دستِ قدرت کو بھی ان پر ناز ہے۔ (تفسیر نور العرفان، ص663)

"سُوْرَۃُ الْجُمُعَۃ" سے حاصل ہونے والی 9 خوبصورت باتیں

﴿1﴾ "قُدُّوْس" وہ جوہر عیب سے ایسا پاک ہو کہ کوئی عیب اس کی بارگاہ تک نہ پہنچ سکے، اس کا جھوٹ بِالذّات (یعنی جھوٹ بولنا) ناممکن ہو۔ (تفسیر نور العرفان، ص664)

﴿2﴾ ایمان و اعمال پاکی کے اسباب ہیں مگر دل کی پاکی حضور (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) کی نگاہِ کرم سے ملتی ہے۔ (تفسیر نور العرفان، ص664)

www.dawateislami.net

﴿3﴾ قرآن و حدیث آسان نہیں کہ ہر کوئی مَحْض اپنی عقل سے سمجھ لے ورنہ ان کی تعلیم کے لیے حضور (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) نہ بھیجے جاتے۔ (تفسیر نورالعرفان، ص664)

﴿4﴾ خواب میں خدا تعالیٰ یا عالمِ ملکوت (یعنی چُھپے ہوئے جہان کو) دیکھنے کا نام معراج نہیں، معراج صرف نبی سے خاص ہے اور نبی خدا سے خاص، بعض بزرگوں نے خدا یا جنّت وغیرہ کو دیکھا تو وہ نبی نہیں ہوسکتے، نہ ان کا دیکھنا معراج کہا جاسکتا ہے۔ (تفسیر نورالعرفان، ص664)

﴿5﴾ ہدایت و ایمان یا صحابیت اللہ کے فضل سے نصیب ہوتی ہے یا خود حضورِ اَنْوَر صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم اللہ کا فضل عظیم ہیں، ان کی غلامی نصیب والوں کو نصیب ہوتی ہے۔ شعر:

بَرِیں نازَم کہ ہَستَم اُمَّتِ تُو گنہگارَم و لیکن خوش نصیبَم

ترجمہ: بس مجھے اِس پر فخر ہے کہ میں نبیِ پاک صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا اُمّتی ہوں، اگرچہ میں گناہ گار ہوں لیکن (حضور نبیِ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا غلام ہونے کی وجہ سے) خوش نصیب ہوں۔
(تفسیر نورالعرفان، ص866)

﴿6﴾ بعض مومنوں کو موت کی ہیبت ہوتی ہے۔ (تفسیر نورالعرفان، ص866)

﴿7﴾ حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے زمانہ شریف میں نمازِ جمعہ کی بَوَقتِ خطبہ صرف ایک اذان ہوتی تھی، عہدِ صدیقی و فاروقی میں بھی ایسا ہی رہا مگر زمانۂ عثمانی میں ایک اور اذان بڑھائی گئی۔ (تفسیر نورالعرفان، ص665)

﴿8﴾ جمعہ کے دن کا نام عربی میں عَرُوْبہ تھا "کَعْب ابنِ لُوی" نے اس کا نام جمعہ رکھا۔
(تفسیر نورالعرفان، ص665)

﴿9﴾ خطبۂ جمعہ بلکہ ہر خطبہ کھڑے ہو کر پڑھنا سنّت ہے، خطبۂ جمعہ کے درمیان بیٹھنا بھی سنّت ہے۔ (تفسیر نورالعرفان، ص665)

www.dawateislami.net

"سُوْرَۃُ الْمُنٰفِقُوْن" سے حاصل ہونے والی 07 خوبصورت باتیں

﴿1﴾ زیادہ قسمیں کھا کر اپنے مومن ہونے کا ثبوت دینا منافقوں کا کام ہے، مومن کو اس کی ضرورت نہیں اسے لوگ بغیر قسم کے ہی مسلمان جانتے مانتے ہیں۔ (تفسیر نور العرفان، ص866)

﴿2﴾ دعا کرانا اور ہے دعا لینا کچھ اور، صحابۂ کِرام (علیہمُ الرِّضوان) حضور (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) سے دعا لیتے تھے اور منافق کبھی کبھی ریاکاری سے حضور (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) سے دعا کراتے تھے۔ (تفسیر نور العرفان، ص867)

﴿3﴾ ہر مومن عزت والا ہے کسی مسلم قوم کو ذلیل جاننا یا اسے کَمین (کمینہ) کہنا حرام ہے۔ مومن کی عزت، ایمان و نیک اعمال سے ہے، روپیہ پیسہ سے نہیں۔ مومن کی عزت دائمی ہے فانی نہیں اس لیے مومن کی نَعش اور قبر کی بھی عزت ہے۔ جو مومن کو ذلیل سمجھے وہ اللہ کے نزدیک ذلیل ہے، غریب مسکین مومن عزت والا ہے۔ (تفسیر نور العرفان، ص867 ملتقطاً)

﴿4﴾ نہ تو بال بچوں کو چھوڑو نہ اللہ کا ذکر، (فارسی مقولہ ہے:) "دست بکار، دِل بیار" (یعنی ہاتھ کام میں اور دل اللہ پاک کی یاد میں) رہے۔ (تفسیر نور العرفان، ص667)

﴿5﴾ صُوفیا (رحمۃُ اللہِ علیہم) فرماتے ہیں کہ اپنی زبان ہر وقت اللہ کے ذکر میں تر رکھو جب بھی جان نکلے تو اللہ کے ذکر پر نکلے، تَر (گیلی) لکڑی کو آگ نہیں جلاتی، تر زبان کو دوزخ کی آگ نہ جلائے گی۔ (تفسیر نور العرفان، ص667)

﴿6﴾ صُوفیا (رحمۃُ اللہِ علیہم) کے نزدیک اللہ کی ہر دی ہوئی چیز میں سے اللہ کے لیے خرچ کرنا چاہیے، کچھ سانس اللہ کے لیے، کچھ قدم اللہ کے لیے چلیں، کچھ نظریں اللہ کے لیے پڑیں، کچھ باتیں اللہ کے لیے بولی جائیں۔ (تفسیر نور العرفان، ص667)

www.dawateislami.net

﴿7﴾ حدیث شریف میں ہے کہ تندرستی میں صدقہ و خیرات کا ثواب موت کے وقت صدقہ سے دوگنا ہے۔(بخاری، 1/479، حدیث:1419 ماخوذاً)(تفسیر نور العرفان، ص667)

"سُوْرَۃُ التَّغَابُن" سے حاصل ہونے والی 04 خوبصورت باتیں

﴿1﴾ انسانی صورت بگاڑنا حرام ہے، لہٰذا ناک کان کاٹنا، چہرے پر راکھ وغیرہ مل کر صورت بگاڑنا، مردوں کو عورتوں کی شکل یا عورتوں کو مردوں کی شکل بنانا حرام ہے، رب نے جو صورت بخشی وہ ہی اچھی ہے۔(تفسیر نور العرفان، ص667)

﴿2﴾ نیکیوں کی برکت سے بُری خصلتیں بھی جاتی رہتی ہیں اور گزشتہ گناہوں کی معافی بھی ہو جاتی ہے۔(تفسیر نور العرفان، ص668)

﴿3﴾ جو بیوی بچے اللہ کی اطاعت، نماز، حج، ہجرت سے روکیں وہ ہمارے دشمن ہیں، ان کی نہ ماننا چاہیے۔(تفسیر نور العرفان، ص669)

﴿4﴾ خوش دلی سے خیرات کرنا قرضِ حَسَنہ کہلاتا ہے، چونکہ اس کی جزا ضرور ملے گی لہٰذا یہ گویا قرض ہے اور چونکہ جزا خرچ سے کہیں زیادہ ملے گی، لہٰذا یہ حَسَن ہے۔ کبھی اس قرض کو بھی حَسَنہ کہہ دیتے ہیں جس کو معاف کر دیا جائے۔(تفسیر نور العرفان، ص867)

"سُوْرَۃُ الطَّلَاق" سے حاصل ہونے ہونے والی 02 خوبصورت باتیں

﴿1﴾ مرد کو عِدَّت کا شمار (یعنی حساب) رکھنا چاہیے کیونکہ عورتیں حساب میں کچی ہوتی ہیں۔ (تفسیر نور العرفان، ص670)

﴿2﴾ ایمان یہ کہ تمام عقائدِ اسلامیہ کو دل سے مانے۔ بغیر نبوت صرف توحید ماننا دوزخ کا راستہ ہے، شیطان مشرک نہیں وہ پکا مُوَحِّد ہے مگر دوزخی ہے۔(کیونکہ حضرت آدم علیہ السّلام کی نبوت کا انکار کرنے والا ہے۔)(تفسیر نور العرفان، ص672 مفہوماً)

www.dawateislami.net

"سُوْرَۃُ التَّحْرِیْم" سے حاصل ہونے والی ایک خوبصورت بات

قسم کا کفّارہ صرف اِس دین (یعنی اسلام) میں ہے، پچھلی شریعتوں میں یہ نہ تھا اس لیے رب تعالیٰ نے ایوب علیہ السّلام کو کفّارے کا حکم نہ دیا بلکہ قسم پوری کرنے کا حیلہ بتایا کہ اپنی بیوی کو جھاڑو مار دیں۔ (تفسیر نور العرفان، ص868)

"سُوْرَۃُ الْمُلْك" سے حاصل ہونے والی 02 خوبصورت باتیں

﴿1﴾ دنیا میں ہر شخص کو انہی اعمال کی رغبت ہوگی جن کے لیے وہ بنا، یہ قانون ہے۔ قدرت یہ بھی ہے کہ عمر بھر کے گناہ گار و کافر کو ایمان پر خاتمہ نصیب فرما کر جنّتی بنادے جیسے موسیٰ علیہ السّلام کے جادوگر۔ (تفسیر نور العرفان، ص675)

خوفِ خدا کی بہترین مثالیں

﴿2﴾ حضرت ابو بکر صدیق (رضی اللہُ عنہ) کے سینے شریف سے بُھنی ہوئی کلیجی کی خوشبو آتی تھی، آپ کا جگر خوفِ الٰہی میں بُھن چکا تھا، حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نمازِ تہجد میں اتنا روتے تھے کہ آپ کے سینۂ مبارک سے ہانڈی کَھولنے کی سی آواز آتی تھی، یہ ہے خوفِ خدا!! اللہ تعالیٰ ان پاک، سچوں کے طُفیل ہم جیسے گناہ گاروں کو بھی اپنا خوف نصیب کرے، اٰمین۔ (تفسیر نور العرفان، ص676)

"سُوْرَۃُ الْقَلَم" سے حاصل ہونے والی ایک خوبصورت بات

رب "سَتَّارُ الْعُیُوْبْ" (یعنی عیبوں کو چُھپانے والا) ہے لیکن جو اس کے محبوب کو عیب لگائے رب اس کی پردہ دَری (یعنی عیب ظاہر) کر دیتا ہے۔ (تفسیر نور العرفان، ص678)

"سُوْرَۃُ الْمَعَارِج" سے حاصل ہونے والی 06 خوبصورت باتیں

﴿1﴾ نماز کی پابندی کمال ہے، پڑھ کر چھوڑ دینا بُرا، اگر کوئی شخص تہجد شروع کر دے تو

www.dawateislami.net

ہمیشہ پڑھے۔ اللہ تعالیٰ بندۂ مومن کو نماز کی برکت سے دُنیاوی عُیُوب، حِرص، ہَوس وغیرہ سے بچالے گا، نماز بڑی پیاری عبادت ہے۔(تفسیر نور العرفان، ص871ملتقطاً)

﴿2﴾ صَبرِ جمیل وہ ہے جو محض رِضائے اِلٰہی کے لیے کیا جائے، اسی صبر پر اجر ملے گا۔
(تفسیر نور العرفان، ص683)

﴿3﴾ حضور (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) کو ایمان و محبت کی نگاہ سے دیکھنا مومن اور صحابی بنا دیتا ہے، بُغض وعَداوَت کی نگاہ سے دیکھنا کفر کا مُوجَب (یعنی سبب) ہے۔ آنکھ ایک ہے مگر اس کی نگاہیں مختلف، ماں کو دیکھنے کی اور نگاہ، بیوی کو دیکھنے کی دوسری نگاہ اسی طرح اولاد اور باپ اور دوستوں کو دیکھنے کی الگ الگ نگاہیں لہٰذا جنابِ مصطفےٰ کو دیکھنے کے لئے بھی صدیقی نگاہ چاہیے، ابوجَہلی نگاہ مُضِر ہے۔ دور بین سے دور کی چیز اور خوردبین سے چھوٹی چیز دیکھی جاتی ہے اسی طرح محبوب بِیْن نگاہ سے حضور (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) کو دیکھا جاتا ہے۔ مولانا (روم رحمۃُ اللہِ علیہ) نے کیا خوب کہا ہے:

دِیدۂ مَجنوں اگر بُودے تُرا جملہ عالَم بے خبر بُودے تُرا

(ترجمہ: اگر تیرے پاس مجنوں کی آنکھ ہوتی، تو تیری نظر میں ساری کائنات کچھ حیثیت نہ رکھتی۔)

پھر اس نگاہ کو تیز کرنے کے لیے مَمِیرا (بینائی تیز کرنے کی دوا) اور سرمہ کی ضرورت ہے، اس نگاہ کو تیز کرنے کے لیے اولیاء اللہ کے دروں کی خاک اِکسیر ہے، شعر:

سُرمہ کُن دَر چشم خاکِ اولیاء تابِہ بِینی اَز اِبتداء تا اِنتہاء

ترجمہ: اولیا کے در کی خاک کا سرمہ آنکھوں میں لگا!
تاکہ تو ابتدا سے انتہا تک دیکھ سکے

(تفسیر نور العرفان، ص684)

www.dawateislami.net

﴿4﴾ جب ہدایت نصیب میں نہ ہو تو نبی کی صُحبت سے بھی نہیں ملتی، نبی کی صحبت رحمت کی بارش ہے، بارش اُسی تُخْم کو اُگائے گی جو بویا گیا ہو گا، بارش خار دار (یعنی کانٹے والے) کو بار دار (یعنی پھل والا) نہیں کر سکتی۔ (تفسیر نور العرفان، ص871)

﴿5﴾ کلام دل میں تب ہی اثر کرتا ہے جب کہ مُتَکَلِّم (یعنی کہنے والے) کا وقار دل میں موجود ہو، کفار کے دلوں میں حضور (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) کا وقار نہ تھا، وَعْظ سے فائدہ نہ اٹھا سکے، اسی لیے حضور (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) نے اَوّل تبلیغ میں پہلے اپنی معرفت (یعنی پہچان) کرائی فرمایا: کَیْفَ اَنَا فِیْکُمْ یعنی میں تم میں کیسا ہوں؟ (تفسیر نور العرفان، ص871)

﴿6﴾ سال میں تین سو ساٹھ مَشرق ہیں اور اتنے ہی مغرب، کیونکہ ہر روز سورج نئی جگہ طلوع و غروب ہوتا ہے۔ (تفسیر نور العرفان، ص871)

"سُوْرَۃُ نُوْح" سے حاصل ہونے والی ایک خوبصورت بات

صالحین کی صحبت سے بھاگنا محرومی کی علامت ہے۔ (تفسیر نور العرفان، ص685)

"سُوْرَۃُ الْجِنّ" سے حاصل ہونے والی 2 خوبصورت باتیں

﴿1﴾ جِنّات کی پناہ لینا حرام ہے کہ اس سے ان کی سرکشی بڑھتی ہے، نبی ولی کی مدد لینا جائز کہ ان بزرگوں میں اس سے تکبر نہیں پیدا ہو گا۔ (تفسیر نور العرفان، ص872)

﴿2﴾ حضور (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) سے پہلے یا تو بالکل شِہاب (یعنی تارے) ٹوٹا نہیں کرتے تھے یا بہت کم اور شیاطین کا آسمانوں پر جانا بند نہ ہوا تھا حضور (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) کی تشریف آوری سے جِنّات کو آسمانوں سے روکا گیا، حضور (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) کی تشریف آوری سے عالَم میں انقلاب آ گیا، حضور (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) عرش و فرش کے بادشاہ بنا کر بھیجے گئے۔ (تفسیر نور العرفان، ص872)

www.dawateislami.net

"سُوْرَۃُ الْمُزَّمِّل" سے حاصل ہونے والی ایک خوبصورت بات

شروعِ اسلام میں نمازِ تہجد واجب یا فرض تھی۔(تفسیر نور العرفان، ص873)

"سُوْرَۃُ الْمُدَّثِّر" سے حاصل ہونے والی ایک خوبصورت بات

دوزخ سے ڈر کر لوگ ایمان و تقویٰ و عرفان اختیار کرتے ہیں یہ خوف ہی انسان کو سیدھا کرتا ہے۔(تفسیر نور العرفان، ص873)

"سُوْرَۃُ الدَّھْر" سے حاصل ہونے والی 05 خوبصورت باتیں

﴿1﴾ اپنا مرغوبِ طَبع (یعنی پسندیدہ) کھانا خیرات کرنا چاہیے اسی لیے فاتحہ میں میت کا مرغوب کھانا خیرات کرتے ہیں نیز اپنی زندگی، تندرستی میں خیرات کرتے ہیں جبکہ خود کو بھی ضرورت ہوتی ہے، تندرستی کا صدقہ افضل ہے۔(تفسیر نور العرفان، ص874)

﴿2﴾ بعض علما و مشائخ اپنے شاگردوں اور مریدوں سے بھی کوئی دنیاوی عِوَض کی اُمّید نہیں رکھتے، فرماتے ہیں: علم روحانی غذا ہے اس کی خیرات بھی محض رضائے الٰہی کے لیے کرنی چاہیے مگر شاگرد اور مرید کو شکریہ اور خدمت ضروری کرنی چاہیے، احسان کا بدلہ احسان ہے۔(تفسیر نور العرفان، ص874)

﴿3﴾ صبر چار طرح کا ہے: (1) اطاعت پر صبر (2) مَعْصِیَت سے صبر (3) صدمۂ اُولیٰ پر صبر (4) آفات و مَصائب میں صبر۔ اہلِ بیتِ رسول میں یہ چاروں صبر پوری طرح موجود ہیں۔ (تفسیر نور العرفان، ص875)

﴿4﴾ حضور (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) کی مجلس شریف حلقہ سے ہوا کرتی تھی کہ وہ جنتی مجلسیں تھیں اب بھی ذکر کی، وعظ کی، کھانے کی مجلسیں گول حلقہ کی طرح (ہونی) چاہئیں، تاکہ ان پاک مجلسوں کی نقل ہو جائے۔(تفسیر نور العرفان، ص696)

www.dawateislami.net

﴿5﴾ رب کا راستہ وہ عقائد یا جسمانی و قلبی اعمال ہیں جن کے ذریعے سے رب مل جائے اس راستے کی نشانیاں انبیائے کرام (علیہمُ السّلام) و اولیا (رحمۃُ اللہِ علیہم) ہیں جس دین میں اولیاءَ اللہ ہیں وہ رب کا راستہ ہے اسی لیے اولادِ یعقوب علیہ السّلام نے عرض کیا تھا: ﴿نَعْبُدُ اِلٰهَكَ وَ اِلٰهَ اٰبَآىِٕكَ اِبْرٰهٖمَ وَ اِسْمٰعِیْلَ وَ اِسْحٰقَ﴾ (پ1، البقرۃ:133) ترجمۂ کنزالعرفان: "ہم آپ کے معبود اور آپ کے آباؤ اجداد ابراہیم اور اسماعیل اور اسحاق کے معبود کی عبادت کریں گے۔"

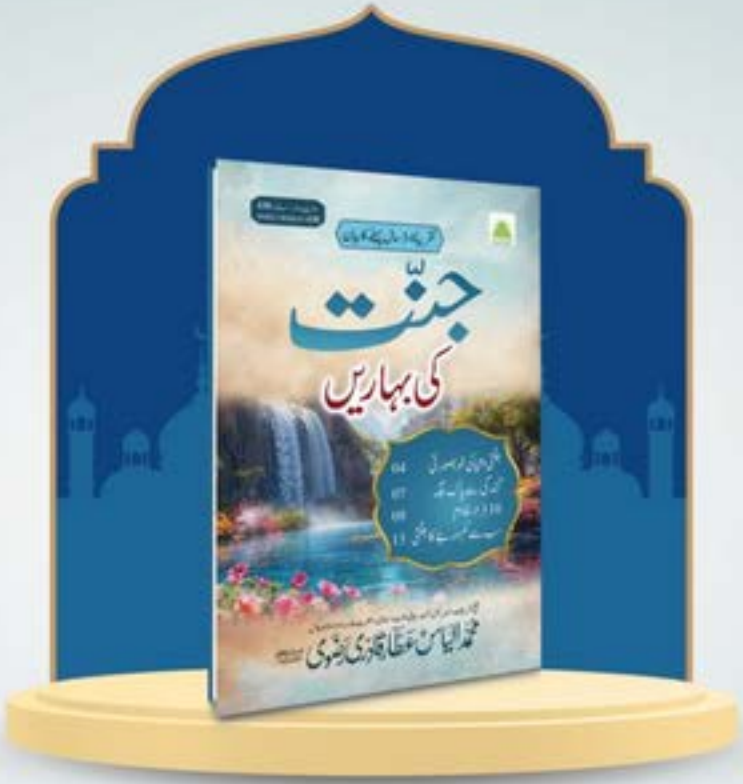
پھر راستے دو ہیں، ایک کھلا جو سیدھا دوسرا تنگ گلیاں پہلے کو شریعت دوسرے کو طریقت کہتے ہیں "شریعت" پر ہر شخص با آسانی چل سکتا ہے، مگر دیر سے پہنچتا ہے۔ "طریقت" پر صرف واقف کار کے ذریعہ جانا ہوتا ہے، مگر جلد پہنچا دیتا ہے۔ (تفسیر نورالعرفان، ص697)

فہرست

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
"سُوْرَۃُ الطُّوْر" سے 3 خوبصورت باتیں	01	"سُوْرَۃُ التَّغَابُنْ" سے 4 خوبصورت باتیں	11
"سُوْرَۃُ النَّجْم" سے 6 خوبصورت باتیں	02	"سُوْرَۃُ الطَّلَاق" سے 2 خوبصورت باتیں	11
"سُوْرَۃُ الْقَمَر" سے 2 خوبصورت باتیں	03	"سُوْرَۃُ التَّحْرِیْم" سے ایک خوبصورت بات	12
"سُوْرَۃُ الرَّحْمٰن" سے 4 خوبصورت باتیں	03	"سُوْرَۃُ الْمُلْك" سے 2 خوبصورت باتیں	12
"سُوْرَۃُ الْوَاقِعَۃ" سے ایک خوبصورت بات	04	"سُوْرَۃُ الْقَلَم" سے ایک خوبصورت بات	12
"سُوْرَۃُ الْحَدِیْد" سے 7 خوبصورت باتیں	04	"سُوْرَۃُ الْمَعَارِج" سے 6 خوبصورت باتیں	12
"سُوْرَۃُ الْمُجَادَلَۃ" سے 14 خوبصورت باتیں	05	"سُوْرَۃُ نُوْح" سے ایک خوبصورت بات	14
"سُوْرَۃُ الْحَشْر" سے 4 خوبصورت باتیں	07	"سُوْرَۃُ الْجِنّ" سے 2 خوبصورت باتیں	14
"سُوْرَۃُ الْمُمْتَحِنَۃ" سے ایک خوبصورت بات	08	"سُوْرَۃُ الْمُزَّمِّل" سے ایک خوبصورت بات	15
"سُوْرَۃُ الصَّف" سے ایک خوبصورت بات	08	"سُوْرَۃُ الْمُدَّثِّر" سے ایک خوبصورت بات	15
"سُوْرَۃُ الْجُمُعَۃ" سے 9 خوبصورت باتیں	08	"سُوْرَۃُ الدَّهْر" سے 5 خوبصورت باتیں	15
"سُوْرَۃُ الْمُنٰفِقُوْن" سے 7 خوبصورت باتیں	10	*****	*

www.dawateislami.net

اگلے ہفتے کا رسالہ



978-969-722-865-2
01082592

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی کراچی
UAN +92 21 111 25 26 92 0313-1139278
www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net